



سوال

(141) وقتاً فوقتاً جمع کئے گئے مال کی زکوٰۃ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انسان کچھ مال جمع کرتا ہے اور کچھ مدت بعد اس میں اور اضافہ کر لیتا ہے تو وہ مال جسے اس طرح وقتاً فوقتاً جمع کیا گیا ہو تو اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کا کیا طریقہ ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب بقدر نصاب مال پر خواہ وہ نقدی کی صورت میں ہو یا سامان تجارت کی صورت میں ایک سا گزر جائے تو اس کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے اور اس کے بعد اس میں شامل ہونے والے مال پر جب ایک سال گزرے تو اس کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے اور اگر پہلے مال پر ایک سال مکمل ہونے پر وہ اپنے سارے مال کی زکوٰۃ ادا کرے تو یہ بھی جائز ہے کیونکہ سال گزرنے سے پہلے زکوٰۃ ادا کرنا بھی جائز ہے۔ مثلاً ایک شخص کے پاس رمضان ۱۴۰۳ ہجری میں دس ہزار تھے اور پھر ذوالقعدہ ۱۴۰۳ ہجری میں اس کے پاس دس ہزار مزید آگئے تو پہلے دس ہزار کی زکوٰۃ رمضان ۱۴۰۳ ہجری میں ادا کرے گا اور دوسرے دس ہزار کی زکوٰۃ ذوالقعدہ ۱۴۰۳ ہجری میں ادا کرے گا اور اگر وہ اپنی اس تمام دولت کی زکوٰۃ رمضان ۱۴۰۳ ہجری ہی میں ادا کر دے تو یہ بھی جائز ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اس نے دوسرے دس ہزار کی زکوٰۃ واجب ہونے سے پہلے ہی ادا کر دیا اور اس میں کوئی حرج نہیں۔

صداما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 264

محدث فتویٰ